## سوال

(190) حکومتی اراضی جو ضرورت سے زائد ہو اسے مسجد کے لیے استعمال کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گورنمنٹ کی ایسی جگہ پر مسجد تعمیر ہوسکتی ہے جس کا اکثر حصہ گورنمنٹ سے منظور شدہ ہے البتہ کچھ حصے کی منظوری نہیں ہے جبکہ یہ حصہ تقریباً ۳۵ سال سے عملاً مسجد میں شامل ہے۔ (عبدالقیوم، رئیس دارالعلوم محمدیہ)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکومت کی جگہ ضرورت سے زائد ہو تو اس کو زیر استعمال لانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ شرعاً قومی مال میں اصل چیز تصرف کا جواز ہے بشرطیکہ گزرگاہ کے لئے تنگی کا باعث نہ بنے۔ اس پر امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں باب قائم کیا ہے : باب المسجد یکون فی الطریق من غیر ضرر بالناس

تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: فتح الباری ۱/۵۶۴ و ۱/۸۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**کتاب المساجد : صفحہ:189**

محدث فتویٰ